220



آیات نمبر 94 تا 101 میں حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا اپنے باپ کے پاس
واپس پہنچنا اور ان کی بینائی کا واپس آنا۔ سب بھائیوں کا معافی طلب کرنا اور حضرت یوسف
علیہ السلام کو سجدہ تعظیمی کرنا جس سے بالآخر حضرت یوسف علیہ السلام کا خواب سچ ثابت
ہو گیا۔

وَ لَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْ لَآ اَنْ
تُفَنِّدُوْنِ اور جب یہ قافلہ مصر سے روانہ ہوا تو ان کے والد یعقوب علیہ السلام نے
فرمایا کہ تم میری بات کو بڑھاپے کی بے عقلی سمجھو گے لیکن حقیقت یہ ہے کہ میں
یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں ﴿٩٤﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ
وہ بولے کہ بخدا! آپ تو اپنی اسی پرانی غلط خیالی میں مبتلا ہیں ﴿٩٥﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ
الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ پھر جب خوشخبری لانے والا آ پہنچا
تو اس نے یوسف علیہ السلام کا کرتہ یعقوب علیہ السلام کے چہرے پر ڈال دیا اور اسی
وقت ان کی بینائی واپس آ گئی قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی
طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟ ﴿٩٦﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِــِٕيْنَ بیٹوں نے کہا کہ ابا جان! اللہ سے ہمارے لئے ہمارے
گناہوں کی مغفرت طلب کیجئے، بیشک ہم ہی خطاکار تھے ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ
لَكُمْ رَبِّيْ ؕ یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ میں جلد ہی اپنے رب سے تمہارے لیے



بخشش کی دعا کروں گا اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ یقینا وہ بہت معاف کر دینے
والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلٰى يُوۡسُفَ اٰوٰٓى اِلَيۡهِ
اَبَوَيۡهِ وَقَالَ ادۡخُلُوۡا مِصۡرَ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيۡنَ پھر جب یہ سب لوگ
یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے والدین کو عزت کے ساتھ اپنے
پاس جگہ دی اور اپنے تمام بھائیوں اور ان کے اہل و عیال سے کہا کہ آپ سب شہر
مصر میں داخل ہوں، اللہ نے چاہا تو یہاں امن چین سے رہیں گے ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيۡهِ
عَلَى الۡعَرۡشِ وَخَرُّوۡا لَهٗ سُجَّدًا ۚ اور یوسف علیہ السلام نے اپنے والدین کو اٹھا
کر تخت پر بٹھایا، پھر یہ سب لوگ یوسف علیہ السلام کے سامنے سجدہ تعظیمی میں گر
پڑے وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاۡوِيۡلُ رُءۡيَاىَ مِنۡ قَبۡلُ قَدۡ جَعَلَهَا رَبِّىۡ حَقًّا ؕ
اور یوسف علیہ السلام نے کہا کہ ابا جان! یہ اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے بہت
پہلے دیکھا تھا اور میرے رب نے اسے سچ کر دکھایا وَقَدۡ اَحۡسَنَ بِىۡۤ اِذۡ اَخۡرَجَنِىۡ
مِنَ السِّجۡنِ وَجَآءَ بِكُمۡ مِّنَ الۡبَدۡوِ مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ نَّزَغَ الشَّيۡطٰنُ بَيۡنِىۡ
وَبَيۡنَ اِخۡوَتِىۡ ؕ اور میرے رب نے اس وقت بھی مجھ پر احسان کیا تھا جب مجھے قید
خانہ سے نکالا تھا اور پھر آپ سب کو صحرا سے نکال کر میرے پاس پہنچا دیا حالانکہ اس
سے پہلے شیطان میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد کھڑا کر چکا تھا اِنَّ رَبِّىۡ
لَطِيۡفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ بلاشبہ میرا رب جو چاہتا ہے غیر محسوس تدبیروں سے اپنی
مشیئت پوری کرتا ہے اِنَّهٗ هُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ بیشک وہ سب کچھ جاننے والا

اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ
الْاَحَادِیْثِ ۚ اے میرے رب! تو نے مجھے حکومت بھی عطا کی اور معاملہ فہمی کا علم
بھی عطا کیا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۫ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ
اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز
ہے تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ مجھے اپنی فرماں برداری کی حالت
میں ہی دنیا سے اٹھانا اور مرنے کے بعد اپنے نیک بندوں کے ساتھ ملا دے ﴿۱۰۱﴾

[# 220]

Verses 94 to 101 describe the return of Joseph's brothers to their father, and the restoration of his sight. The brothers sought forgiveness for their past wrongdoings. Travel back of their families to Egypt. Prostration of all the brothers before Joseph in respect, ultimately fulfilling Joseph's prophetic dream.

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْ لَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿٩٤﴾

And when the caravan set out [from Egypt], their father [Jacob] said [to people near him], 'You may think I am senile, but indeed I sense the fragrance of Joseph'.

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٥﴾

They said, "By God! Indeed,You are still in your old delusion".

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ

So, when the bearer of good news arrived, he placed Joseph's shirt over Jacob's face, and he regained his sight.

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۙۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾

Jacob said, "Did I not tell you that indeed, I know from Allah, what you do not know"?

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿٩٧﴾

They said, "O our father! Ask Allah for the forgiveness of our sins. We have certainly been sinful.

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ

Jacob said, "I will pray to my Lord for your forgiveness".

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۹۸﴾

Indeed, He is the Most Forgiving, the Most Merciful.

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا
مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ؕ

[So they travelled to Egypt and] When they reached Joseph, he received his parents [graciously] and said [to all his brothers and their families], 'Enter Egypt, Allah willing, you shall live here in peace and security.'

وَرَفَعَ اَبَوَيۡهِ عَلَى الۡعَرۡشِ وَخَرُّوۡا لَهٗ سُجَّدًا ۚ

And Joseph raised his parents onto the throne. And then they all fell to the ground bowing down before him [in respect].

Joseph's parents and his eleven brothers prostrated before him out of respect, not as an act of worship. This was permissible in their tradition, but in Islam, Muslims prostrate only to Allah.

وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاۡوِيۡلُ رُءۡيَاىَ مِنۡ قَبۡلُ قَدۡ جَعَلَهَا رَبِّىۡ حَقًّا ‌ؕ

And Joseph said, " O my father! This is the interpretation of the dream I had long ago, and my Lord has made it come true".

وَ قَدۡ اَحۡسَنَ بِیۡۤ اِذۡ اَخۡرَجَنِیۡ مِنَ السِّجۡنِ وَ جَآءَ بِکُمۡ مِّنَ الۡبَدۡوِ مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ نَّزَغَ الشَّیۡطٰنُ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَ اِخۡوَتِیۡ ؕ

And my Lord was gracious to me when He brought me out from the prison, and [now] brought you all from the desert to me, after Satan had sown discord between me and my brothers.

اِنَّ رَبِّیۡ لَطِیۡفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ

Indeed, my Lord accomplishes whatever He wills, with His subtle planning.

اِنَّهٗ هُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱۰۰﴾

Surely, he [alone] is All-Knowing, All-Wise.

رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ
الْاَحَادِیْثِ ۚ

O my Lord! You have granted me [a share] of the kingdom and taught me the interpretation of the events [that dreams foretell].

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۟ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ

[O] Creator of the heavens and the earth! You [alone] are my Patron in this world and in the Hereafter.

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾

Take my soul [when I die] as a Muslim, in willing submission to you. And unite me [in the Hereafter] with the righteous.